24 ستمبر 2019ء کو اخبارات میں شائع ہونے والی خبر کے جواب میں اسٹیٹ بینک نے مندرجہ ذیل تردید 24 ستمبر 2019ء کو جاری کی

اسٹیٹ بینک نے 500 روپے کے تلف شدہ کرنسی نوٹوں کے ریکارڈ کی عدم دستیابی کی تردید کر دی

پانچ سو روپے مالیت کے پرانے ڈیزائن والے کرنسی نوٹوں کو تلف کرنے کے متعلق ریکارڈ کی عدم دستیابی کے حوالے سے میڈیا کے ایک حصے میں آنے والی خبروں کے بارے میں وضاحت کی جاتی ہے۔ اسٹیٹ بینک 2012ء میں بند ہو جانے والے 500 روپے مالیت کے پرانے نوٹوں کی تلفی کے ریکارڈ کی عدم دستیابی کے حوالے سے میڈیا رپورٹس کی واضح طور پر تردید کرتا ہے۔ خستہ نوٹوں کو تلف کرنے کا عمل ملک بھر میں قائم ایس بی پی بی ایس سی کے فیلڈ دفاتر میں انجام دیا جاتا ہے، اور یہ ریکارڈ متعلقہ فیلڈ دفاتر میں دستیاب ہوتا ہے۔ تاہم آڈٹ ٹیم نے صرف ایس بی پی بی ایس سی کراچی کا دورہ کیا اور یہ فرض کر لیا کہ اسٹیٹ بینک کے پاس مجموعی ریکارڈ صرف وہی ہے جو کراچی میں موجود ہے، یہ بات درست نہیں۔ نوٹوں کی تلفی کا مکمل ریکارڈ ملک کے 16 شہروں میں قائم ایس بی پی بی ایس سی کے فیلڈ دفاتر میں دستیاب ہے۔

مندرجہ ذیل خبریں اخبارات میں شائع ہوئیں

Daily Dunya

پی پی دور: 500 روپے کے پرانے 87 کروڑ نوٹوں کا ریکارڈ غائب

پیپلز پارٹی کے دور حکومت کا مالی بے ضابطگی کا ایک بڑا اسکینڈل سامنے آ گیا،

اسلام آباد (خصوصی نیوز رپورٹر، دنیا نیوز، ایجنسیاں) پیپلز پارٹی کے دور حکومت کا مالی بے ضابطگی کا ایک بڑا اسکینڈل سامنے آ گیا، 43 کھرب 75 کروڑ مالیت کے 500 روپے والے 87 کروڑ پرانے نوٹوں کا ریکارڈ غائب ہو گیا، کھربوں روپے کے سکینڈل کا آڈٹ کرنیوالے حکام سر پکڑ کر بیٹھ گئے۔ آڈیٹر جنرل کی رپورٹ میں انکشاف ہوا ہے کہ 1985 سے 2012 تک 500 روپے کے ایک ارب 30 کروڑ بڑے نوٹ چھاپے گئے۔ پیپلز پارٹی کے دور حکومت میں 2010 میں پالیسی بنائی گئی کہ 2010 سے 2012 کے درمیان 500 روپے کے بڑے پرانے نوٹ واپس لئے جائینگے اور ان کی جگہ چھوٹے سائز کے نئے نوٹ جاری کئے جائیں گے۔ پرانے نوٹوں کو جب ضائع کرنا تھا تو 2010 سے 2012 کے درمیان ان کو واپس لیا گیا اور ان کا ریکارڈ رکھنا تھا۔ آڈٹ حکام کو اس حوالہ سے شکایت ملی اور جب آڈٹ کا آغاز کیا اور سٹیٹ بینک آف پاکستان سے ریکارڈ مانگا گیا تو 43 کروڑ نوٹوں کا ریکارڈ فراہم کیا گیا جبکہ ان کی کل تعداد ایک ارب 30 کروڑ تھی اور اس بات کا انکشاف ہوا کہ 87 کروڑ نوٹوں کا ریکارڈ ہی موجود نہیں۔ آڈٹ حکام نے خدشہ ظاہر کیا ہے کہ کھربوں روپے مالیت کے نوٹ کہیں جعلی کرنسی کے تبادلہ میں استعمال نہ ہو گئے ہوں۔ آڈیٹر جنرل آف پاکستان کے آفس نے کھربوں روپے کے سکینڈل کے ذمہ داروں کا تعین کرنے کی سفارش کی ہے۔ دوسری جانب اس حوالے سے سٹیٹ بینک آف

پاکستان نے کچھ بتانے سے معذوری ظاہر کر دی ہے۔ پیپلز پارٹی کی جانب سے بھی اس کے دور میں ایسے کسی سکینڈل کی تردید کی گئی ہے۔ پیپلز پارٹی نے کہا ہے کہ اس کی ذمہ داری بھی پیپلز پارٹی پر ڈالنا غیر مناسب ہے۔

Daily 92 News

پیپلز پارٹی دور کا بڑا مالیاتی سکینڈل: 4 کھرب کے پرانے کرنسی نوٹ غائب

اسلام آباد (صباح نیوز) پاکستان پیپلز پارٹی دور کا کرنسی نوٹوں کا بڑا اسکینڈل سامنے آگیا۔ 4 کھرب 37 ارب کے 500 روپے والے پرانے نوٹوں کا ریکارڈ غائب ہے۔ نجی ٹی وی کے مطابق 2010 میں پالیسی بنائی گئی تھی کہ 2010 سے 2012 کے درمیان 500 روپے کے پرانے بڑے نوٹ واپس لئے جائیں گے اور ان کی جگہ چھوٹے سائز کے نئے نوٹ جاری کئے جائیں گے۔ 1985 سے 2012 تک 500 روپے کے بڑے نوٹ ایک ارب 30 کروڑ کی تعداد میں چھاپے گئے۔ جب پرانے نوٹ واپس لئے گئے تو آڈٹ حکام نے شکایت پر آڈٹ کا آغاز کیا، سٹیٹ بینک سے ریکارڈ مانگا تو 43 کروڑ نوٹوں کا ریکارڈ فراہم کیا گیا جبکہ ان کی کل تعداد ایک ارب 30 کروڑ تھی، اس دوران انکشاف ہوا کہ 87 کروڑ نوٹوں کا ریکارڈ ہی نہیں۔ آڈٹ حکام نے خدشہ ظاہر کیا کہ کھربوں کے نوٹ جعلی کرنسی کے تبادلہ میں استعمال نہ ہو گئے ہوں۔ آڈیٹر جنرل آفس نے سکینڈل کے ذمہ داروں کا تعین کرنے کی سفارش کی۔ اس حوالے سے سٹیٹ نے کچھ بتانے سے معذوری ظاہر کر دی اور کہا کہ ذمہ داران کا تعین کیا جائے.